© rasailojaraid.com

کتاب میں انھوں نے پہلے ادب کی حقیقت اور اس کے اقسام انواع اور ان کے باہمی روابط پر روشنی ڈالی ہے۔ اس کے بعد تنقید کے اصول اور اس کے لوازم وخصائص پر گفتگو کی ہے اور پھر آخر میں عہد جاہلیت سے لیکر عہد حاضر تک کے مختلف ادوار کے ادبی شاہکاروں کے جستہ جستہ نمونے درج کئے ہیں اگر کتاب میں مشکل الفاظ یا تلمیحات پر تشریحی نوٹ بھی ہوتے تو اس کی افادیت بڑھ جاتی، بہر حال اب بھی کتاب بہت مفید ہے اور اس لائق ہے کہ عربی مدارس اور کالجوں کے وسطانی درجہ کے عربی نصاب میں شامل کیجائے۔

محدثین عظام اور ان کے کارنامے :۔ از مولانا تقی الدین ندوی مظاہری تقطیع متوسط ضخامت ۲۵۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد ۵۰/۷ روپیہ۔ پتہ ابوسعد صاحب اعظمی دارالعلوم ندوۃ العلماء۔ لکھنو۔

حدیث اور اس کے متعلقات پر عربی اور اردو بلکہ انگریزی میں بھی گذشتہ چند برسوں میں اس قدر لکھا گیا ہے کہ ان سے ایک پوری الماری بھر سکتی ہے لیکن جہاں تک اردو زبان کا تعلق ہے جو کچھ لکھا گیا ہے اسکا تعلق زیادہ تر حدیث کی حجیت، اس کی تاریخ تدوین و ترتیب یا اس کے اصول اور فنی مباحث سے ہے۔ محدثین کے حالات پر کوئی تحقیقی کتاب کم از کم ہماری نظر سے نہیں گذری اسی بنا پر یہ کتاب جس میں اصحاب صحاح ستہ کے علاوہ امام طحاویؒ اور ائمۂ فقہائے اربعہ کے حالات وسوانح اور علمی وعملی کارنامے محنت وکاوش اور تحقیق سے لکھے گئے ہیں اس خلا کو پورا کرتی ہے۔ شروع میں موضوع بحث کی مناسبت سے حدیث کی حجیت اور اس کی تاریخ تدوین و ترتیب پر بھی گفتگو کی گئی ہے، ندوۃ العلماء سے جو کتاب بھی شائع ہو۔ عربی میں ہو یا اردو میں اس پر مولانا ابوالحسن علی میاں کے قلم سے ایک مقدمہ کا ہونا ضروری ہے چنانچہ اس پر اور اس سے اوپر والی کتاب پر بھی ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک علمی کتابوں کی ثقافت اس سے مجروح ہوتی ہے

ارباب نظر جانتے ہیں کہ اس کتاب میں جن محدثین کرام کا تذکرہ ہے ان میں سے ایک ایک محدث پر بھی حجیت حدیث اور تدوین حدیث کی تاریخ پر الگ الگ مستقل اور ضخیم کتابیں حال ہی میں لکھی گئی ہیں لیکن اس کتاب کا مقصد مسائل ومباحث کا استیعاب واستقصا نہیں ہے، بلکہ محدثین کرام کے حالات وسوانح اور ان کی خدمات کو یکجا کر دینا ہے تاکہ بیک وقت ان سے استفادہ کیا جاسکے اور ایسا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(بے)شک و شبہ نہیں کہ اس مقصد میں کتاب بہت کامیاب ہے۔ البتہ جہاں صحاح ستہ کے شروح و متعلقات (کا) تذکرہ ہے وہاں اگر مصنف ایک جدول کی شکل میں یہ بھی بتا دیتے کہ یہ شرح مخطوطہ ہے یا مطبوعہ (ا)ور اس کا اتا پتا کیا ہے تو علما کے لئے اس کی افادیت میں اضافہ ہو جاتا۔ علاوہ ازیں متعدد مقامات پر حوالہ میں محض کتاب کا نام ہے۔ جلد اور صفحہ وغیرہ کا ذکر نہیں ہے۔ ایک علمی کتاب میں یہ بات بھی کھٹکتی ہے، بہرحال مجموعی حیثیت سے کتاب عام ارباب ذوق اور خصوصاً مدارس عربیہ کے طلبا (او)ر اساتذہ کے لئے بڑی قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

اسلام کا نظام امن :- از مولانا محمد ظفیر الدین اصلاحی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۳۰۴ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت مجلد آٹھ روپے۔ پتہ مدرسہ مفتاح العلوم مئوناتھ بھنجن ضلع اعظم گڈھ (یوپی)

اسلام سرتاسر پیام امن و رحمت ہی ہے اور کیوں نہ ہو جب اس کا داعی اول رحمت للعالمین ہو اس بنا پر اس کی تمام تعلیمات ہی اس رنگ کی حامل ہیں چنانچہ فاضل مصنف جو اپنی پختہ علمی استعداد اور ذوق تحقیق و مطالعہ کے باعث کسی مزید تعارف کے محتاج نہیں ہیں انھوں نے اس کتاب میں اجتماعی زندگی سے متعلق اسلام کی تمام ہی تعلیمات اور حدود و قوانین سے بحث کی ہے کتاب کی ہمہ گیری اور وسعت مباحث کا اندازہ اس سے ہوگا کہ اس میں اٹھارہ ابواب ہیں اور ہر باب کے ماتحت کہیں کم اور کہیں زیادہ متعدد عنوانات ہیں ہر عنوان پر فقہی گفتگو کے ساتھ تاریخی شواہد و نظائر کی بھی بھرمار ہے۔ اخلاقی آئین و ضوابط کے ساتھ قانونی احکام، اور حدود کے ساتھ تعزیرات، رحمدلی، مساوات اور انسانیت پروری کے ساتھ عدل و انصاف کی تعلیمات کا بھی تذکرہ اور امن کی شرح و تفصیل ہے۔ پھر جو احکام غیر مسلموں کے ہاں مورد طعن و اعتراض رہے ہیں مثلاً جہاد اور جزیہ ان کی اصل حقیقت بیان کرکے اعتراضات کے بسوط جوابات بھی ہیں غرض کہ موضوع بحث کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو تشنہ رہ گیا ہو۔ زبان صاف و سلیس اور انداز بیان شگفتہ ہے اس کا مطالعہ دلچسپ بھی ہوگا اور مفید بھی۔

چند دن دیار غیر میں :- از مولانا عبداللہ عباس ندوی۔ تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت Rs. 2/25 ۔ دارالاشاعت رحمانی مونگیر۔ بہار۔

© rasailojaraid.com